تقلید کا حقیقی جائزہ

حافظ عبدالحفیظ محسن
صفدر آباد

احمده و اصلی علی رسوله الکریم ۔ اما بعد فاعوذ بالله من الشیطن الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم۔ یا ایها الذین امنوا اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیء فردوه الی الله والرسول......الخ

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں جھگڑا پڑ جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو (النساء:۵۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ایمان والو اگر تمہارے درمیان دین کے کسی معاملے میں اختلاف پڑ جائے تو اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھیر دو (یعنی اللہ کی کتاب قرآن مجید اور رسول اللہ کی (سنت) حدیث سے اس اختلاف کو دور کرو)

لیکن آج کل کے مقلد تقلید میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ ایک مسئلہ قرآن وحدیث سے واضح ثابت ہوتا ہے لیکن وہ قرآن وحدیث کو چھوڑ کر اپنے اماموں، اپنے پیروں، اپنے درویشوں کی بات مانتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمارے امام صاحب نے یوں فرمایا ہے۔ ہمارے پیر صاحب نے یوں فرمایا ہے۔

حنفیوں کے علامہ کرخی کی کتاب اصول کرخی صفحہ نمبر 11 میں لکھا ہے۔ اگر قرآن مجید کی کوئی آیت یا رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث ہمارے امام کے مذہب کے خلاف ہوگی تو ہم قرآن وحدیث کی بجائے اپنے امام صاحب کی بات مانیں گے۔

امام کائنات ﷺ اگرچہ ایسا واضح اور روشن دین لے کر آئے تھے کہ اس کی رات بھی دن ہے لیکن لوگوں نے اختلاف اور جھگڑے ڈال کر اس کی فضا بھی مکدر کر دی جس سے دلوں پر ظلمت چھا گئی اور دنیا اندھیرے میں پڑ کر بھٹکنے لگی یعنی کثرت اشتباہات کی وجہ سے حق ناحق کا پتہ لگانا مشکل ہو گیا جس سے افتراق اور فرقہ بندیاں شروع ہو گئیں۔

مشکوٰہ باب الاعتصام میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر ہو بہو بنی اسرائیل والا زمانہ آئے گا وہ (بنی اسرائیل) بہتر ۷۲ فرقے ہو گئے۔ میری امت تہتر ۷۳ فرقے ہو جائے گی (ترمذی)۔ آپ کی یہ پیشین گوئی پوری ہو گئی لیکن افتراق اور فرقہ بندیوں کے مجرم در اصل وہ لوگ ہیں جو اس راستہ سے علیحدہ ہو گئے جس پر رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو چھوڑ کر گئے تھے۔ چنانچہ اسی حدیث میں رسول اللہ نے فرمایا سب فرقے جہنمی ہوں گے مگر ایک نہیں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون سا فرقہ ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا: (ما انا علیه واصحابی) یعنی جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں اور دوسری روایت میں ہے (وهی الجماعة) یہی وہ جماعت ہے۔ جو جہنم میں نہیں جائے گی۔ ان شاء اللہ وہی جماعت یہ اہلحدیث کی جماعت ہے۔ آخر وہ کونسی شاہراہ ہے جس پر رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو چھوڑا؟ مشکوٰۃ کے اسی باب میں ہے:

عن مالک بن انس قال قال رسول الله ﷺ ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بهما کتاب الله وسنة رسوله (رواه فی الموطا)

ترجمہ:

مالک بن انس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم ان دونوں کو تھامے رکھو گے تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔ اللہ کی کتاب، قرآن مجید اور سنت رسول، حدیث رسول۔ (موطا امام مالک)

اس شاہراہ (راستے) سے علیحدہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ پچھلی حدیث

ما انا علیه و اصحابی میں ما انا علیہ سے مرادیہی وہ دو چیزیں ہیں جس پر نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام کو چھوڑ گئے۔

اور اس پر چلنے والا اصل شاہراہ اسلام (اسلام کے راستے) سے علیحدہ سمجھا جائے گا۔ جس پر رسول اللہ ﷺ صحابہ کو چھوڑ گئے۔

مثلا (۱) اگر کوئی کتاب و سنت کا مطلب صحابہ کے خلاف بیان کرے جیسا کہ معتزلہ، اور جہمیہ، وغیرہ گمراہ فرقوں نے کیا یا جس طرح مرزائی اور حنفی، بریلوی، شیعہ وغیرہ کرتے ہیں تو یہ صورت اصل شاہراہ اسلام (اسلام کے راستے) سے علیحدگی ہوگی۔

(۲) کتاب وسنت کو کسی ایک معین شخص کے ماتحت کردے اور التزام کرے کے اس کی ماتحتی میں رہ کر کتاب وسنت پر عمل کرنا شرعی حکم ہے جیسا کہ عام مقلدین کی حالت ہے تو یہ طریق بھی اس شاہراہ اسلام کے راستے سے علیحدگی ہوگی یعنی جس پر صحابہ تھے۔ صحابہ کے خلاف مطلب بیان کرنے کی صورت میں تو علیحدگی ظاہر ہے کیونکہ کتاب وسنت کا صحیح مطلب تو وہی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو سمجھایا۔ پس جو کوئی اس کے خلاف کرے اس کی گمراہی میں کوئی شبہ نہیں اور کتاب وسنت کو ازخود معین کردہ کسی ایک خاص شخص کے ماتحت کتاب و سنت پر عمل کرنے کا رواج اور دستور ہی نہیں تھا یعنی نہ تو صحابہ نے کتاب وسنت کو خاص حضرت ابوبکرؓ کے ماتحت کرکے عمل کرنے کا قصد کیا۔ اور نہ ہی حضرت عثمانؓ کے ماتحت کرکے عمل کرنے کا قصد کیا۔ اور نہ ہی کتاب وسنت کو حضرت علیؓ کے ماتحت عمل کرنے کا قصد کیا۔ اور نہ ہی کسی نے اپنے آپ کو صدیقی، فاروقی، وغیرہ ناموں سے موسوم کرنے کی کوشش کی۔ بلکہ جب فسادات کا دور شروع ہوا تو کسی نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے سوال کیا کہ فرمایئے آپ حضرت عثمانؓ کے طریق پر ہیں یا حضرت علیؓ کے طریقہ پر تو عبداللہ بن عباسؓ نے جواب میں فرمایا:

لست علی ملة علی ولا علی ملة عثمان بل انا علی ملة رسول الله

ترجمہ:

نہ تو میں علیؓ کے طریق پر ہوں اور نہ میں عثمانؓ کے طریق پر ہوں بلکہ میں تو صرف رسول اللہ ﷺ کے طریق (دین) پر ہوں

ہوتے ہوئے مصطفیٰ ﷺ کی گفتار
مت دیکھ کسی کا قول و کردار

صحابہؓ کے زمانہ میں کسی خاص معین شخص کی تقلید کا دستور قطعانہیں تھا بلکہ اس زمانہ میں بغیر التزام شخصی مذہب کے جس سے موقعہ ملتا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم دریافت کرکے عمل کر لیتے چنانچہ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ صاحب نے حجۃ اللہ البالغہ جلد اول صفحہ 52 اور دیگر کئی علماء نے اپنی اپنی تصانیف میں اس کی تفصیل بیان کی ہے کہ جو شخص صحابہؓ کے خلاف اس قسم کا التزام کرے (لازم پکڑے) اور اس کا شرعی حکم سمجھے اس کی گمراہی میں بھی کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ علامہ زیلعی حنفی فرماتے ہیں:

فالمقلد ذهل و المقلد جهل)

مقلد کو ذهول هوتا هے اور مقلد جاهل هوتا هے۔(نصب الرایه جلد ۱ صفحه ۲۱۹)

مذکورہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت تہتر 73 فرقوں میں منقسم ہو جائے گی سوائے ایک فرقہ کے باقی سب فرقے گمراہ اور جہنمی ہوں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا حضورؐ اس ایک فرقہ جو کہ اصل اسلام کا عامل و حامل ہے ان کی علامات وضاحت کر دیجئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من كان على مثل ما اناعليه و اصحابى

اس فرقہ اور جماعت کا عمل بعینہ یہی ہوگا جو آج میرا اور میرے صحابہؓ کا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ اس فرقہ (جماعت) کا دستور العمل من وعن وہی ہوگا جو کہ زمانہ نبوی اور خلافت راشدہ کا طرز عمل ہے۔ غرضیکہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان سے ظاہر اور عیاں ہو چکا ہے کہ اصل اسلام عامل و حامل جماعت جو کہ حجة الله فی ارضه ہے ہمیشہ اور ہر زمانہ میں رہتی دنیا تک اسوہ حسنہ اور تعامل خلافت راشدہ یا خیر القرون کا عملی نمونہ اور صحیح یادگار دنیا کے سامنے پیش کرتی رہے گی اگرچہ گنتی اور تعداد کے اعتبار سے بالکل اقل قلیل ہو۔ پس جوں ہی جماعت اہلحدیث مفقود ہوئی دنیا فنا ہو جائے گی چنانچہ صحیح مسلم کی روایت ہے:

تقوم الساعة الا علی اشرار الناس

جب تک دنیا قائم ہے اہلحدیث کا وجود اس دنیا میں قائم اور دائم رہے گا (انشاء اللہ) اور اس مقدس جماعت کی کھلم کھلا علامت اور پہچان احادیث نبوی سے ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لاتزال طائفة من امتى على الحق لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة

ترجمہ:

میری امت میں ہمیشہ ہر زمانہ میں ایک جماعت بالکل حق (ہمارے دین کے طریقہ پر خود قائم رہتی ہوئی لوگوں کو حق پر قائم رہنے کی دعوت دیتی) رہے گی۔ اہل بدعت اور گمراہ فرقوں میں سے

کوئی بھی اس جماعت کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ جماعت اہلحدیثوں کی جماعت ہے۔ جن کو کوئی بھی فرقہ جماعت، خواہ وہ مقلد ہو خواہ وہ اہل بدعت ہو، خواہ وہ مشرک ہو خواہ وہ بریلوی ہو، خواہ وہ حنفی ہو خواہ وہ شیعہ ہو، خواہ وہ مرزائی ہو جو بھی فرقہ جماعت ہو اس مسلک حق کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حق (دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ہاں اللہ کی توحید کے ماننے والوں اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کو ماننے والوں کو جانی نقصان ہر دور میں پہنچا ہے۔ لیکن اس مسلک حق اہلحدیث کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ دوسری روایت میں حضور ﷺ نے اس جماعت کی تحریری اور تقریری تبلیغی ومجاہدانہ کوششوں کا اعلان کچھ اس طرح فرمایا:

لاتزال طائفة من امتی تقاتلون علی الحق حتی تقوم الساعة

ترجمہ:

ہمیشہ ہر زمانے میں میری امت سے ایک جماعت احقاق حق کیلئے گمراہ فرقوں سے (تحریری و تقریری) لڑتی جھگڑتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

اصل جماعت کون؟

امام ابوحنیفہ کی پیدائش 80ھ اور وفات 150ھ میں ہوئی

امام مالک کی پیدائش 93ھ اور وفات 179ھ میں ہوئی

امام شافعی کی پیدائش 150ھ اور وفات 241ھ میں ہوئی

ظاہر ہو چکا ہے کہ حنفی مذہب کی ابتداء 80ھ کے بعد شروع ہوتی ہے۔ مالکی مذہب کی ابتداء 93ھ سے شروع ہوتی ہے، شافعی مذہب کی ابتداء 150ھ کے بعد شروع ہوتی ہے۔ حنبلی مذہب کی ابتداء 164ھ کے بعد شروع ہوتی ہے۔ ان سب سے پہلے کوئی بھی صحابی کوئی بھی تابعی کوئی بھی محدث حنفی نہیں کوئی ان میں سے مالکی نہیں۔ کوئی ان میں سے شافعی نہیں، کوئی ان میں سے حنبلی نہیں۔ میں کہتا ہوں صحابی بھی سارے اہلحدیث، وہابی بھی سارے اہلحدیث ہیں ان شاء اللہ۔

ہمارا کام ہے کہنا بتا دینا
تمہاری مرضی ہے مانو یا نہ مانو

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح طریقے سے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وما علینا الا البلاغ المبین

درخواست دعائے صحت

جماعت اہلحدیث کے معروف خطیب حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالکریم ساجد صاحب ناظم جامعہ عائشہ للبنات گوجرانوالہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ اب اپنے گھر واقع اسحٰق کوٹ گوجرانوالہ میں ہی زیر علاج ہیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کیلئے صحت کی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جماعت کے معروف قلمکار مولانا طاہر نقاش صاحب ابن لعل دین ان دنوں صاحب فراش ہیں۔ اپریشن کے بعد گھر میں علاج کروا رہے ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ مولانا موصوف کی صحت کیلئے دعا فرمائیں تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ دین اسلام کی خدمت کر سکیں۔

منجانب: ادارہ ترجمان الحدیث

اظہار تعزیت

چوہدری نذیر احمد خان صاحب کا سانحہ ارتحال

گذشتہ دنوں مرکزی جمعیت اہلحدیث گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے امیر چوہدری نذیر احمد خان صاحب اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جماعتی تڑپ رکھنے والے بڑے صالح اور بہادر انسان تھے۔ صوم وصلاۃ کے پابند تھے اور پنچایت وغیرہ میں عدل و انصاف کے تقاضے سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کیا کرتے تھے۔ گاؤں میں مسلک اہلحدیث وجماعت اہلحدیث کے لئے ایک ڈھال تھے۔ جن کی وفات سے جماعت اپنے ایک عظیم محسن سے محروم ہو گئی ہے۔ ادارہ لواحقین خصوصاً حافظ اشفاق الرحمٰن شجاع صاحب ناظم تبلیغ مرکزی جمعیت اہلحدیث ضلع گوجرانوالہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

حکیم محمد رفیق صاحب کی وفات حسرت آیات

مرکزی جمعیت اہلحدیث راہوالی ضلع گوجرانوالہ کے ناظم حکیم محمد رفیق صاحب اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم انتہائی نیک صوم وصلوٰۃ کے پابند اور متقی انسان تھے۔ جماعتی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، اپنی ملنساری کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے۔ گذشتہ دنوں ظہر کی نماز کیلئے مرکزی مسجد جی ٹی روڈ راہوالی میں وضو کرتے ہوئے حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔

ادارہ ترجمان الحدیث لواحقین خصوصاً حکیم سرفراز احمد، خالد محمود کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مومن بخیل نہیں ہوسکتا (حدیث)

امین کیمیکلز
AC

Ph: 640340,634228
Mob: 0303-6701190
Mob: 0300-6604376
Res: 634399

امپورٹ اینڈ سٹاکسٹ آف کیمیکلز
پروپرائیٹرز ایس ایم بلال امین

بالمقابل M.C.B والی گلی ریل بازار فیصل آباد